السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم اپنے ملک سے باہر کسی دوسرے ملک میں جائیں تو کیا پردہ ترک کرینا اورچہرے کو ننگا رکھنا جائز ہے کیونکہ ہم اپنے ملک سے دورایک دوسرے ملک میں ہیں اوروہاں ہمیں کوئی نہیں جانتا کیونکہ میری والدہ میرے والد سے کہتی ہیں کہ وہ مجھے چہرہ ننگا رکھنے پر مجبور کرے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس ملک میں پردہ کرکے میں لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتی ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلئے اوردیگر عورتوں کےلئے کافروں کے ملکوں میں بھی بے پردگی جائز نہیں جس طرح مسلمانوں کے ملکوں میں جائز نہیں ہے۔اجنبی مردوں سے پردہ واجب ہے خواہ وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم بلکہ کافروں سے پردہ تو زیادہ شدت کے ساتھ واجب ہے کیونکہ وہ ایمان سے محروم ہیں،جو حرام امور کے ارتکاب سے مانع ہوتا ہے۔اللہ تعالی اوراس کے رسول ﷺ نے جس چیز کو حرام قراردیا ہو،اس کے ارتکاب کےلئے ماں باپ کی اطاعت بھی جائز نہیں اورنہ کسی اورکی بات کوماننا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب مبین کی سورہ احزاب میں فرمایا ہے :

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... ٥٣ ... سورة الاحزاب

’’اورجب پیغمبروں کی بیویوں سے تم کوئی سامان مانگوتوپردے کے پیچھے سے مانگویہ تمہارے اوران کے دلوں کےلئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔‘‘

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بیان فرمایاہے کہ عورتوں کا غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا سب کے دلوں کےلئے بہت پاکیزگی کا باعث ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے سورہ نورمیں ارشادفرمایا ہے :

وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ ... ٣١ ... سورة النور

’’اور(اے پیغمبر!)مومن عورتوں سے بھی کہہ دوکہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھاکریں اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیاکریں اوراپنی آرائش(یعنی زیورکے مقامات)ظاہر نہ ہونے دیاکریں مگراپنے خاوندیاباپ یاخسر۔۔۔۔۔کے سامنے۔‘‘
ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص368

محدث فتویٰ